السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت کے لیے جائز ہے کہ مثال دینے کے لیے یا کسی مسئلے میں استدلال کے لیے قرآنی آیات پڑھ لے اور ایسے ہی آیات کریمہ یا احادیث شریفہ لکھنے کا مسئلہ ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت کے لیے جائز ہے کہ ایسی کتابوں کا مطالعہ کرے جن میں قرآنی آیات مذکور ہوں یا ان کی تفسیر کی گئی ہو کسی مضمون وغیرہ کی تحریر میں مثال یا استدلال وغیرہ کے لیے قرآنی آیات لکھ لے یا کسی دعا اور درود وغیرہ میں قرآنی آیات آ جائیں۔ کیونکہ ان اعمال کو تلاوت نہیں کہا جاتا اور ایسے ہی اس کو ایسی کتابوں کو ہاتھ لگانا اور اٹھانا بھی جائز ہے جن میں قرآنی آیات ذکر کی گئی ہوں کیونکہ یہ ایک لازمی ضرورت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 207

محدث فتویٰ